پرچہ : I | 11th انٹرمیڈیٹ پارٹ-I، کلاس (1st A 324) | دوسرا گروپ

مارکس : 80 | اُردو | 2:40 گھنٹے

انشائی

حصہ اول

1 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (8+1+1 = 10)

میرے جیسے ہوں گے پیدا، سیکڑوں اہلِ سخن ...... نکتہ نکتہ جن کا' آزادی کی جاں ہو جائے گا

ڈھائی جائے گی بِنا، یورپ کے استعمار کی ...... ایشیا، آپ اپنے حق کا پاسباں ہو جائے گا

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (3 x 3+1 = 10)

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ...... ورنہ دُنیا میں کیا نہیں ہوتا

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا ...... جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر ...... ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

حصہ دوم

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجیے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ (10+3+1+1= 15)

(الف) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ب) وہ مایوس ہو کر لڑکھڑاتی ہوئی دالان سے نکل آئی اور اپنی چار پائی پر پاؤں لٹکا کر بیٹھ گئی۔ اسے اپنے ابا پر غصہ آ رہا تھا کہ آخر وہ اس برائے نام روشنی پر قناعت کیوں کرتے ہیں؟ مٹی کا تیل اسے روزانہ کیوں نہیں ملتا؟ جب کہ گلی کے نکڑ والے خوب صورت دومنزلہ گھر میں تمام رات بڑی بڑی لالٹینوں کی روشنی ہوتی رہتی ہے......لیکن اس کا جھنجھلایا ہوا دماغ یہ سوچ ہی نہ سکا کہ اگر تیل لڑے بھڑے ملنے بھی لگے تو اس مد کے لیے دو پیسے روز کس کے گھر سے آئیں گے جب کہ اس کے باپ کو سخت محنت کی قیمت صرف اتنی ہی ملتی ہے کہ وہ جیے تو کیا ہاں جینے کی بھونڈی سی نقل اتارتا رہے۔

(ورق اُلٹیے)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ (9+1=10)

(i) ادیب کی عزت (ii) اور آنا گھر میں مرغیوں کا

5 - نظیر اکبر آبادی کی نظم "تسلیم و رضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ (5)

6 - دو دوستوں کے درمیان "بیرونِ ملک تعلیم" حاصل کرنے کے حوالے سے ایک مکالمہ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

ایک تفریحی سفر کی روداد تحریر کیجیے۔

7 - موبائل فون کی فروخت کی رسید تحریر کیجیے۔ (10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے۔ (8+2 =10)

زندہ قومیں اپنے قومی ورثے کی حفاظت اس لیے بھی کرتی ہیں کہ اس میں ان کے بُزرگوں کی محنت شاقہ شامل ہوتی ہے۔ کسی بھی قوم کی ادبی ترقی میں ہر فرد حصہ نہیں لیتا بلکہ چند حساس افراد کی تگ و دو سے یہ پودا پروان چڑھتا ہے۔ ہر ادب دنیا کے کونے کونے میں اپنی قوم کی نمائندگی کرتا ہے۔ اعلیٰ و ارفع ادب بہت سے لکھاریوں کو جنم دیتا ہے۔ یہی صاحبانِ فن اپنے جگر کا خون دے دے کر اپنے ادب کے بُوٹے پالتے ہیں۔ یہ بُوٹے پلتے جاتے ہیں تو اس قوم سے جہالت کے پتے جھڑتے جاتے ہیں۔ اردو ادب کی ترویج و ارتقا میں بہت سے تخلیق کاروں نے دن رات جست و خیز کی اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس زبان کو جوان کرنے میں دن رات ایک کیا۔